بسم اللہ الرحمن الرحیم

نظرات

عوامی حکومت کا سنہرا کارنامہ :

اسلامی یونیورسٹی کا قیام پاکستان کی نظریاتی بنیادی ضرورت تھی - اس سے تغافل کی وہی حیثیت ہے جو قومی دوسرے اہم مسائل سے گریز کی تھی - خدا کا شکر ہے کہ ہماری عوامی حکومت نے اس کا ایکٹ پاس کر کے اس ضرورت کو پورا کر دیا -

ایک اور بات جس کے لیے اہل بہاولپور ڈویژن خاص طور پر اپنی عوامی حکومت کے شکرگزار ہیں ، وہ ہے اس اسلامی یونیورسٹی کا بہاولپور میں قیام - اسلامی یونیورسٹی کا قیام بہاولپور کے عوام کی دیرینہ خواہش تھی - ۱۹۲۵ء میں جب جامعہ عباسیہ قائم ہوا تھا تو اس سے بھی بہاولپور کے عوام نے کچھ اسی قسم کی توقعات وابستہ کی تھیں مگر افسوس کہ وہ توقعات پوری نہ ہو سکیں -

مولانا محمد صادق صاحب (سابق ناظم امورِ مذہبیہ و شیخ الفقہ جامعہ عباسیہ) کے اپنے بیان کے مطابق جامعہ عباسیہ کا ابتدائی خاکہ انھوں نے تیار کیا تھا اور اسی کی بنیاد پر جامعہ عباسیہ معرض وجود میں آیا تھا - اس لیے بحیثیت 'یونیورسٹی' جامعہ عباسیہ کی کامیابی یا ناکامی پر مولانا کی رائے وقیع ہونی چاہیے - مولانا موصوف اپنی بیاض میں رقم طراز ہیں :

''جامعہ عباسیہ کا تخیل اسلامی یونیورسٹی کا تھا ، مگر ہزار